موزوں عملے اور رضاکاروں کے انتخاب، نگرانی (supervision) اور ڈویلپمنٹ کے بارے میں عملی گائیڈ

محفوظ عملے اور رضاکاروں کا انتخاب	عملی تجاویز	اچھے نتائج
اس بات کا تعین کریں کہ آیا اس کردار (role) کا بچوں سے براہ راست یا بالواسطہ رابطہ رہے گا، یا اسے بچوں اور ان کے گھرانوں کے بارے میں حساس معلومات تک رسائی ہوگی۔	کردار (role) کے بچوں کے ساتھ رابطے کی قسم کا جائزہ لے کر، اور یہ جان کر کہ اس کردار کو بچوں کی انفرادی معلومات تک کس قسم کی رسائی ہوگی، اس بات کا تعین کیا جا سکتا ہے کہ: • آیا اس کردار کے لیے قانونی طور پر Working with Children Check (بچوں کے ساتھ کام کرنے کے چیک) کی ضرورت ہے، یا پھر بچوں کے لیے خطرات کم کرنے کے لیے Working with Children Check درکار ہے • آیا دیگر سکریننگ اور چیکنگ بھی درکار ہے • کردار کے لیے درکار تربیت کی قسم اور درجہ۔	کردار (role) کے لیے درست درجے کے حامل پس منظر کے چیک، تربیت اور نگرانی کا انتظام موجود ہے۔
ڈیوٹی کا بیان یا ملازمت کے فرائض کی تفصیل تیار کریں	ڈیوٹی کا بیان یا ملازمت کے فرائض کی تفصیل پوزیشن کے کردار، ذمہ داریوں اور توقعات کی وضاحت کرتی ہے اور اس بات کا خاکہ پیش کرتی ہے کہ کس کے ماتحت کام کیا جائے گا۔ اس بات کا تعین کرتی ہے کہ آیا پوزیشن کے لیے Working with Children Check، پروفیشنل رجسٹریشن یا کوالیفیکیشن کی ضرورت ہے۔	موزوں ترین عملے یا رضاکاروں کی بھرتی۔
انتخاب کا کلیدی معیار (key selection criteria) بنائیں	انتخاب کا معیار یا selection criteria ایسی اہم مہارتوں، صفات اور تجربے کی نشاندہی کرنے میں مدد دیتا ہے جو کہ ڈیوٹی کے بیان میں بتائے گئے فرائض اور کام انجام دینے کے لیے درکار ہیں۔	اگر آپ پہلے سے سوچ لیں کہ آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے تو کردار کے لیے صحیح شخص کا انتخاب آسان ہو جائے گا۔
پوزیشن کی تشہیر کریں	اس بات کو فروغ دیں کہ آپ بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی رکھنے والی بچوں کی ایک محفوظ تنظیم ہیں۔	اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بچوں کی حفاظت آپ کی تنظیم کی ثقافت کا حصہ ہے اور اس سے آپ کو ایسے لوگوں کو راغب کرنے میں مدد ملتی ہے جن کی اقدار آپ کی تنظیم کی اقدار سے ملتی جلتی ہیں۔
درخواست دہندگان کا انٹرویو کریں	بچوں کے ساتھ کام کرنے کے حوالے سے درخواست دہندہ کے خیالات کے بارے میں پوچھیں۔ درخواست دہندہ سے درج ذیل کے بارے میں ان کے حقیقی زندگی کے تجربے اور ان کے خیالات کے بارے میں سوالات پوچھیں: • بچوں کی جسمانی اور جذباتی ضروریات • پیشہ ورانہ حدود	ایک ایسا عمل جو درخواست گزار کی مہارتوں اور موزونیت جانچنے کا معقول موقع فراہم کرتا ہے اور یہ ایک منصفانہ عمل ہے۔

اچھے نتائج	عملی تجاویز	محفوظ عملے اور رضاکاروں کا انتخاب
	• بچوں کے حقوق۔ درخواست دہندہ کی اقدار دریافت کریں اور معلوم کریں کہ آیا وہ بچوں کی حفاظت اور بہبود، اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کی روک تھام کے عزم کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ درخواست گزار سے تمام بچوں اور ان کے گھرانوں کے لیےتحفظ اور شمولیت کی ایبوریجنل ثقافتی روایات کے حوالے سے بات چیت کریں۔ **مفید سوالات** • براہ مہربانی بچوں اور نوجوانوں یا ایسی تنظیموں کے ساتھ کام کرنے کے اپنے تجربات (اگر کوئی ہیں) کے بارے میں بتائیں جو بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یہ تجربات آپ کی پیشہ ورانہ یا ذاتی زندگی سے ہو سکتے ہیں (بشمول رضاکارانہ کام جیسے کھیلوں میں حصہ)۔ • براہ مہربانی اس بارے بتائیں اور مثالیں دیں کہ آپ کے نزدیک ایک بالغ شخص اور بچے یا نوجوان کے درمیان مناسب اور نامناسب طرز عمل کیا ہے۔ • اگر آپ کو لگے کہ آپ کا کوئی ساتھی کسی بچے کے ساتھ نامناسب سلوک کر رہا ہے تو آپ کیا کریں گے؟ • آپ بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے سے متعلق اپنے انداز کو کیسے بیان کریں گے؟ سلیکشن پینل میں ایک سے زیادہ افراد کو شامل کریں تاکہ آپ درخواست دہندگان کے بارے اپنی رائے کے بارے میں بات چیت کر سکیں۔ اگر ممکن ہو تو پینل میں مختلف خصوصیات اور پس منظر والے لوگوں کا امتزاج رکھیں، مثال کے طور پر مختلف جنس کے افراد۔ پینل میں ایک نوجوان شخص ہونے سے آپ کو مختلف نقطۂ نظر ملنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگر آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں دشواری ہو کہ کس شخص کی تقرری کی جائے یا آپ کو کسی امیدوار کے بارے میں کوئی شکوک و شبہات ہوں تو دوسرا انٹرویو لیں۔ آپ دوسرے انٹرویو میں زیادہ غیر رسمی گفتگو کر سکتے ہیں جس سے کھلی گفتگو اور خیالات کے آزادانہ تبادلے کی حوصلہ افزائی ہو تاکہ آپ لوگوں کو بہتر طور پر جان سکیں۔	
امیدوار کے بارے میں معلومات جمع کرنے سے آپ کو درخواست دہندہ کے موزوں ہونے کے حوالے سے باخبر فیصلے کرنے میں مدد ملتی ہے۔	کم از کم دو ریفرنس چیک کیے جانے چاہئیں۔ تحریری ریفرنس قبول نہ کریں۔ آپ کوہمیشہ ریفرنس دینے والے شخص سے بات کرنی چاہیے۔ درخواست دہندہ سے کہیں کہ وہ کم از کم ایک ریفرنس ایسا فراہم کرے جو موجودہ یا آخری آجر ہو۔ یہ ضروری ہے کہ ریفرنس دینے والے افراد نے درخواست دہندہ کے بچوں کے ساتھ کام کا ذاتی طور پر مشاہدہ کیا ہو۔ **مفید سوالات:** • کیا آپ نے درخواست دہندہ کو بچوں کے ساتھ کام اور بات چیت کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ اس شخص کے بچوں کے ساتھ تعلقات اور تعاملات کی اقسام بیان کر سکتے ہیں؟	کم از کم دو ریفرنس چیک کریں

محفوظ عملے اور رضاکاروں کا انتخاب	عملی تجاویز	اچھے نتائج
	• کیا آپ درخواست دہندہ کو دوبارہ ملازمت دیں گے؟ • کیا درحواست دہندہ کے بچوں کے ساتھ براہ راست کام کرنے کے بارے میں آپ کے کوئی خدشات ہیں؟ • کیا آپ مطمئن ہیں کہ کئی مرتبہ ممکن ہے کہ درخواست دہندہ بچوں کے ساتھ تنہا ہو؟ • کیا آپ ہمیں کوئی ایسی مثال دے سکتے ہیں جب آپ نے درخواست دہندہ کو کسی بچے کے چیلنجنگ رویے سے نبٹتے ہوئے دیکھا ہو؟ • کیا آپ کے ادارے میں درخواست دہندہ سے متعلق کوئی تادیبی معاملات تھے یا ان کی جانب سے ادارے کے ضابطہ اخلاق کی پابندی کے بارے میں آپ کے کوئی خدشات تھے؟	
عملے اور رضاکاروں کو کام کا تعارف (انڈکشن)، نگرانی (supervision)، معاونت اور مانیٹرنگ فراہم کریں	نئے عملے اور رضاکاروں کو ادارے کی بچوں کی حفاظت و فلاح و بہبود کی پالیسی، ضابطہ اخلاق اور متعلقہ پالیسیوں اور طریقہ کار سے واقف کروائیں۔ درج ذیل کے بارے میں جاری بنیادوں پر ٹریننگ فراہم کریں: • بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور انہیں نقصان پہنچنے کی علامات کی نشاندہی کرنا اور ان پر اقدامات اٹھانا • ایسے شخص کی معاونت کرنا جو کسی بچے کو نقصان پہنچانے کے بارے میں انکشاف کرے • بچوں کے لیے بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کا جائزہ لینا اور ان سے نبٹنا • بچوں کی شرکت اور انہیں بااختیار کرنا • ریکارڈ کیپنگ اور معلومات کا تبادلہ • بچوں کی حفاظت سے متعلق خدشات رپورٹ کرنے اور اقدامات اٹھانے کی ذمہ داریاں • ثقافتی تحفظ اور سب کو شامل رکھنے کے طرز عمل۔ عملے اور رضاکاروں کی جاری بنیادوں پر نگرانی (supervision) اور مینجمنٹ میں بچوں کی حفاظت اور بہبود پر توجہ مرکوز کرنا لازمی ہے۔ یہ عملے کی باقاعدہ نگرانی (supervision)، پروفیشنل ڈویلپمنٹ کے منصوبوں اور عملے کے فورمز اور ملاقاتوں کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ اگر عملے کا کوئی رکن یا رضاکار ادارے کے بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے ضابطہ اخلاق کی پابندی نہیں کرتا تو اس کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے، جس میں عملے کے اس رکن یا رضاکار کے ساتھ یہ معاملہ اٹھانا اور یہ چیک کرنا شامل ہے کہ آیا اس نے اپنا رویہ تبدیل کیا ہے یا نہیں۔	عملہ اور رضاکار اس بات کو سمجھتے ہیں کہ بچوں کو کیسے محفوظ رکھا جاتا ہے، نقصان سے کیسے بچا جا سکتا ہے یا اسے کم سے کم کیا جا سکتا ہے اور وہ پراعتماد انداز میں اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔